مولانا محمد مغیرہ

رحمتِ کائنات، خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم
اور قادیانی گستاخیاں

اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام' مخلوق تک پہنچانے کے لیے انبیاء ورسل کا سلسلہ شروع کیا جو سیدنا آدم علیہ السلام سے شروع ہو کر نبی کریم سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر آ کر اختتام پذیر ہوا۔ سابقہ انبیاء کے حالات پڑھنے سے پتہ چلتا ہے کہ وہ کسی خاص قوم یا کسی علاقہ کے لیے مبعوث ہوئے تھے مگر اللہ کے آخری نبی علیہ السلام بنی نوعِ انسان کے لیے قیامت کی صبح تک نبی و رسول مبعوث ہوئے۔

نبوت ورسالت یقیناً رحمتِ خداوندی ہے مگر اس سلسلہ کو جب ختم کیا گیا تو آخری نبی علیہ السلام کو رحمت اللعالمین بنا کر بھیجا گیا۔ اس اعتبار سے کائنات' رحمتِ خداوندی سے محروم نہیں کی گئی بلکہ رحمتِ خداوندی اب بھی نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت ورسالت کی صورت میں کائنات پر سایہ فگن ہے۔ آپ پر جو کتاب نازل کی گئی' اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی کوئی کتاب نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو فضیلت عطا کی گئی۔ تمام انبیاء مل کر بھی آپ کی عظمت شان کو نہیں پہنچ سکتے۔ حضور علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے مقصودِ کائنات فرمایا کہ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اگر تجھے پیدا نہ کرتا تو کائنات کو پیدا نہ کرتا۔ آپ کو سراج منیر فرمایا گیا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ''ورفعنا لک ذکرک'' ہم نے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔ آپ کی صفات حمیدہ اتنی ہیں کہ شمار نہیں ہو سکتیں اور کسی نے سچ کہا ہے:

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

اور حقیقت یہ ہے کہ اس سے بڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام رفیع کا بیان ممکن نہیں۔

حضور علیہ السلام کی حیاتِ طیبہ ایسی بے نظیر و بے مثال ہے کہ کائنات میں ڈھونڈے سے نہیں ملتی۔ آپ رحمت ہی رحمت ہیں۔ دشمن بھی آپ کو صادق وامین کے لقب سے یاد کرتے۔ آپ کی ہمسری کائنات میں کوئی نہیں کر سکا۔ چہ جائے کہ کوئی آپ پر فضیلت کا قائل ہو' معاذ اللہ! مگر کائنات کا بدقسمت مرزا قادیانی کس قدر بدتمیزی پر اتر آیا ہے۔ کبھی آپ کی برابری کا دعویٰ کرتا ہے تو کبھی افضلیت کا (معاذ اللہ) پڑھیے اور مرزا قادیانی کی کفریہ جسارت ملاحظہ کیجیے:

1) ''**محمد رسول و الذین مع اشد اء علی الکفار رحماء بینھم** اس وحی الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی۔''

(''روحانی خزائن''۔ جلد 18' ص 207)

2) ''خدا تعالیٰ نے آج سے چھبیس برس پہلے میرا نام براہین احمدیہ میں محمد اور احمد رکھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بروز قرار دیا۔''

(''روحانی خزائن''۔ جلد 22' ص 502)

3) ’’اور جو شخص مجھ میں اور مصطفیٰ میں تفریق کرتا ہے اس نے مجھے نہیں پہچانا۔‘‘

(’’روحانی خزائن‘‘۔جلد 16‘ص 259)

4) ’’میں آدم ہوں، میں نوح ہوں، میں داؤد ہوں، میں عیسیٰ بن مریم ہوں، میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔‘‘

(’’روحانی خزائن‘‘۔جلد 22‘ص 521)

5) ’’میں بار ہا بتلا چکا ہوں کہ بموجب آیت **واخرین منھم لما یلحقو بھم** بروزی طور پر وہی نبی و خاتم الانبیاء ہوں اور خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے اور مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی وجود قرار دیا ہے۔ پس اس طور سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم الانبیاء ہونے میں میری نبوت سے کوئی تزلزل نہیں آیا کیونکہ ظل اپنے اصل سے علیحدہ نہیں ہوتا۔‘‘

(’’روحانی خزائن‘‘۔جلد 18‘ص 212)

6) ’’چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دوسرا فرض منصبی جو تکمیل اشاعت ہدایت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بوجہ عدم وسائل اشاعت غیر ممکن تھا۔ اس لیے قرآن شریف کی آیت **واخرین منھم لما یلحقوبھم** میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد ثانی کا وعدہ دیا گیا ہے۔ اس وعدہ کی ضرورت اسی وجہ سے پیدا ہوئی کہ دوسرا فرض منصبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یعنی تکمیل اشاعت ہدایت دین جو آپ کے ہاتھ سے پورا ہونا چاہیے تھا۔ اس وقت عدم وسائل پورا نہیں ہوا سو اس فرض کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آمد ثانی سے جو بروزی رنگ میں تھی۔ ایسے زمانہ میں پورا کیا جبکہ زمین کی تمام قوموں تک اسلام پہنچانے کے لیے وسائل پیدا ہو گئے تھے۔‘‘

(’’روحانی خزائن‘‘۔جلد 17‘ص 263 حاشیہ)

7) ’’محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں
اور آگے سے بڑھ کر ہیں اپنی شان میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیان میں‘‘

(’’اخبار بدر‘‘۔قادیان 25/اکتوبر 1906ء)

قارئین! یہ چند خرافاتِ قادیانیت باحوالہ پیش کر دی ہیں جن میں ہر ایک اپنی جگہ کفر پر مبنی ہے۔ کیا کوئی مسلمان ان عبارات کو پڑھنے کے بعد بھی قادیانیوں کے لیے کوئی نرم گوشہ رکھے گا۔

گستاخیٔ رسول اور کس چیز کا نام ہے؟ مسلمانو! اپنے دلوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جگہ دو اور قادیانیوں سے بھر پور نفرت کا اظہار کرو کہ اسی میں دین و دنیا کی کامیابی ہے۔